# مہینہ دو بار ہی مہینہ دو بار وقت ٹھیک ؛ تبدیلی جو چبھے

**ہفتہ وار اخبار کو ماہنامہ بنانے کا فیصلہ، قارئین کی رائے منقسم**

رپورٹ: ثمینہ فاروقی، نیلم آباد

ہفتہ وار اخبار کو ماہنامہ بنانے کا فیصلہ، قارئین کی رائے منقسم

نیلم آباد (پ ر) 5 مارچ: ہفت روزہ ’’ساحلِ نو‘‘ نے اعلان کیا ہے کہ یکم اپریل سے اخبار ہر ہفتے کے بجائے ہر مہینے کی پہلی اور پندرہویں تاریخ کو شائع ہوگا۔ ادارے کا کہنا ہے کہ بدلتے ہوئے میڈیا ماحول میں ہفت روزہ اخبار کو برقرار رکھنا مالی اور عملی دونوں لحاظ سے مشکل ہو گیا ہے۔ تاہم اس فیصلے پر شہر میں ملا جلا ردِعمل سامنے آیا ہے۔

ادارے کے مطابق ہفت روزہ اخبار کی اشاعت گزشتہ تین برسوں میں مسلسل کم ہوئی۔ 2023ء میں اوسط اشاعت 18 ہزار کاپیاں تھی، جو 2025ء میں گھٹ کر 11 ہزار رہ گئی۔ اسی عرصے میں کاغذ، چھپائی اور ترسیل کے اخراجات میں تقریباً 40 فیصد اضافہ ہوا۔ ’’ہر ہفتے اخبار بھیجنا ایک بھاری ذمہ داری بن چکا تھا، اور ہم اسے مزید نہیں اٹھا سکتے‘‘، ادارے کے مدیر اعلیٰ نے کہا۔

نئے ماہنامہ کی ذمہ داری ادارے کے سابق نائب مدیر اور سینئر صحافی فرخ ندیم بلوچ کو سونپی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ماہنامہ صرف خبروں کا مجموعہ نہیں ہوگا بلکہ اس میں تجزیے، رپورتاژ اور مقامی تاریخ پر خصوصی مضامین شامل کیے جائیں گے۔ ’’قاری کو ایک مہینے بعد یہ یاد نہیں رہتا کہ کون سی خبر کس ہفتے کی تھی، اس لیے ہم کوشش کریں گے کہ ہر شمارہ ایک مکمل دستاویز کی طرح پڑھا جا سکے‘‘، انہوں نے کہا۔

تاہم اس فیصلے پر قارئین کی بڑی تعداد نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ریٹائرڈ استاد پروفیسر عبدالحمید خٹک، جو گزشتہ 22 برس سے اخبار کے باقاعدہ خریدار ہیں، کہتے ہیں: ’’ہفت روزہ کا ہر صفحہ ہمارے لیے ایک خبر تھا۔ ماہنامہ میں ہمیں مہینے بھر انتظار کرنا پڑے گا، اور اتنی لمبی مدت میں بہت سی اہم باتیں پرانی ہو جاتی ہیں۔‘‘ کئی قارئین نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا کہ ڈاک کے ذریعے ترسیل میں تاخیر کا مسئلہ برقرار رہے گا۔

اشتہارات کے شعبے میں بھی اس فیصلے کے اثرات دیکھے جا رہے ہیں۔ ادارے کے شعبۂ اشتہارات کے سربراہ کا کہنا ہے کہ کئی مقامی کاروباری ادارے ہفت روزہ کو اس لیے ترجیح دیتے تھے کہ وہ ہفتہ وار تعطیل سے پہلے اپنی پیشکش عام کر سکتے تھے۔ ماہنامہ میں یہ سہولت ختم ہو جائے گی۔ تاہم ادارے کا دعویٰ ہے کہ ماہنامہ کے صفحات کی تعداد بڑھا کر 96 کر دی جائے گی، جس سے اشتہار کی جگہ میں اضافہ ہوگا۔

ادارے نے اعلان کیا ہے کہ ہفت روزہ کے تمام زرِ خریداری کی واپسی یکم اپریل سے 30 اپریل تک کی جائے گی۔ ایسے قارئین جو ماہنامہ کے لیے رقم منتقل کرنا چاہیں، وہ ادارے کے اکاؤنٹ نمبر 0078-4412-9 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کوئی قاری ہم سے ناراض ہو کر نہ جائے، اس لیے ہر ممکن سہولت دینے کی کوشش کریں گے‘‘، مدیر اعلیٰ نے کہا۔

(صفحہ ۱۴، کالم ۳ میں ملاحظہ کریں)

**ہفت روزہ ’’ساحلِ نو‘‘ کا اجرا، پہلے ہی شمارے کی 7 ہزار کاپیاں فروخت**

رپورٹ: ثمینہ فاروقی، نیلم آباد

نیلم آباد (پ ر) 5 مارچ: ہفت روزہ ’’ساحلِ نو‘‘ کا پہلا شمارہ جمعرات کے روز شائع ہوا اور پہلے ہی دن اس کی 7 ہزار کاپیاں فروخت ہو گئیں۔ ادارے کے مطابق اخبار کی 3 ہزار کاپیاں پیشگی بکنگ کے ذریعے تقسیم کاروں تک پہنچائی گئی تھیں، جبکہ باقی کاپیاں شہر کے مختلف بک سٹالز اور چوراہوں پر فروخت کی گئیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں پہلے ہی دن اخبار کا اٹھ جانا غیر معمولی ہے۔

اخبار کے مدیر اعلیٰ فرخ ندیم بلوچ نے کہا کہ ’’ہم نے کسی بڑے دعوے کے بغیر کام شروع کیا تھا، لیکن لوگوں کا ردِعمل بتا رہا ہے کہ وہ ایسی آواز کے منتظر تھے جو ان کے مسائل کو سنجیدگی سے اٹھائے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ شمارے کے 64 صفحات میں سے تقریباً نصف مقامی خبروں، بلدیاتی امور اور عام شہریوں کے مسائل کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کے بقول اداریہ صفحے پر کسی سیاسی جماعت کا ترجمان بننے کے بجائے ہر ہفتے ایک شہری مسئلے کو موضوع بنایا جائے گا۔

ادارے کے مطابق پہلے شمارے کی اشاعت کے بعد 2 ہزار 1 سو سے زائد نئے قارئین نے اخبار کے دفتر سے رابطہ کیا ہے اور ان کے نام فہرست میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہاکرز ایسوسی ایشن نیلم آباد کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ ’’ہم نے پہلی بار دیکھا کہ ایک نئے اخبار کے لیے اسٹال پر لوگ خود آ کر پوچھ رہے تھے، ہمیں فون کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔‘‘ ان کے مطابق ہاکرز کو 30 فیصد کمیشن دیا جا رہا ہے، جو عام طور پر نئے اخبارات کو دی جانے والی رعایت سے زیادہ ہے۔

اخبار کے ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے پہلے اداریے میں کہا گیا ہے کہ ’’ہم کسی کے ترجمان نہیں، صرف شہر کے ترجمان ہیں۔‘‘ اداریے میں مزید کہا گیا کہ اخبار کی پالیسی کسی سیاسی جماعت یا تجارتی ادارے سے اشتہار کی بنیاد پر تبدیل نہیں ہوگی۔ اس پر ردِعمل دیتے ہوئے شہری تنظیم ’’شہری آواز‘‘ کے کنوینر ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے کہا کہ ایسے دعوے اکثر وقت کے ساتھ کمزور پڑ جاتے ہیں، اس لیے اصل امتحان آنے والے مہینوں میں ہوگا۔

ادارے کے مطابق اخبار کی ترسیل کے لیے 4 وین اور 2 موٹر سائیکل سوار مقرر کیے گئے ہیں، جبکہ ڈاک کے ذریعے بھیجے جانے والے شمارے 2 دن میں متعلقہ پتوں پر پہنچ جائیں گے۔ اخبار کی قیمت 30 روپے رکھی گئی ہے، تاہم پہلے ہفتے میں خریدنے والوں کو 5 روپے رعایت دی جا رہی ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو وہ 15 اپریل سے اخبار کو 8 صفحات بڑھا کر 12 صفحات کر دے گا۔

(صفحہ ۱۴، کالم ۳ میں ملاحظہ کریں)

**ماہنامہ ’’ساحلِ نو‘‘ کا اجرا، پہلے ہی شمارے کی 7 ہزار کاپیاں فروخت**

رپورٹ: ثمینہ فاروقی، نیلم آباد

نیلم آباد (پ ر) 5 مارچ: ہفت روزہ ’’ساحلِ نو‘‘ کا پہلا شمارہ جمعرات کے روز شائع ہوا اور پہلے ہی دن اس کی 7 ہزار کاپیاں فروخت ہو گئیں۔ ادارے کے مطابق اخبار کی 3 ہزار کاپیاں پیشگی بکنگ کے ذریعے تقسیم کاروں تک پہنچائی گئی تھیں، جبکہ باقی کاپیاں شہر کے مختلف بک سٹالز اور چوراہوں پر فروخت کی گئیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں پہلے ہی دن اخبار کا اٹھ جانا غیر معمولی ہے۔

اخبار کے مدیر اعلیٰ فرخ ندیم بلوچ نے کہا کہ ’’ہم نے کسی بڑے دعوے کے بغیر کام شروع کیا تھا، لیکن لوگوں کا ردِعمل بتا رہا ہے کہ وہ ایسی آواز کے منتظر تھے جو ان کے مسائل کو سنجیدگی سے اٹھائے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ شمارے کے 64 صفحات میں سے تقریباً نصف مقامی خبروں، بلدیاتی امور اور عام شہریوں کے مسائل کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کے بقول اداریہ صفحے پر کسی سیاسی جماعت کا ترجمان بننے کے بجائے ہر ہفتے ایک شہری مسئلے کو موضوع بنایا جائے گا۔

ادارے کے مطابق پہلے شمارے کی اشاعت کے بعد 2 ہزار 1 سو سے زائد نئے قارئین نے اخبار کے دفتر سے رابطہ کیا ہے اور ان کے نام فہرست میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہاکرز ایسوسی ایشن نیلم آباد کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ ’’ہم نے پہلی بار دیکھا کہ ایک نئے اخبار کے لیے اسٹال پر لوگ خود آ کر پوچھ رہے تھے، ہمیں فون کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔‘‘ ان کے مطابق ہاکرز کو 30 فیصد کمیشن دیا جا رہا ہے، جو عام طور پر نئے اخبارات کو دی جانے والی رعایت سے زیادہ ہے۔

اخبار کے ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے پہلے اداریے میں کہا گیا ہے کہ ’’ہم کسی کے ترجمان نہیں، صرف شہر کے ترجمان ہیں۔‘‘ اداریے میں مزید کہا گیا کہ اخبار کی پالیسی کسی سیاسی جماعت یا تجارتی ادارے سے اشتہار کی بنیاد پر تبدیل نہیں ہوگی۔ اس پر ردِعمل دیتے ہوئے شہری تنظیم ’’شہری آواز‘‘ کے کنوینر ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے کہا کہ ایسے دعوے اکثر وقت کے ساتھ کمزور پڑ جاتے ہیں، اس لیے اصل امتحان آنے والے مہینوں میں ہوگا۔

ادارے کے مطابق اخبار کی ترسیل کے لیے 4 وین اور 2 موٹر سائیکل سوار مقرر کیے گئے ہیں، جبکہ ڈاک کے ذریعے بھیجے جانے والے شمارے 2 دن میں متعلقہ پتوں پر پہنچ جائیں گے۔ اخبار کی قیمت 30 روپے رکھی گئی ہے، تاہم پہلے ہفتے میں خریدنے والوں کو 5 روپے رعایت دی جا رہی ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو وہ 15 اپریل سے اخبار کو 8 صفحات بڑھا کر 12 صفحات کر دے گا۔

(صفحہ ۱۴، کالم ۳ میں ملاحظہ کریں)

**ماہنامہ ’’ساحلِ نو‘‘ کا اجرا، پہلے ہی شمارے کی 7 ہزار کاپیاں فروخت**

رپورٹ: ثمینہ فاروقی، نیلم آباد

نیلم آباد (پ ر) 5 مارچ: ہفت روزہ ’’ساحلِ نو‘‘ کا پہلا شمارہ جمعرات کے روز شائع ہوا اور پہلے ہی دن اس کی 7 ہزار کاپیاں فروخت ہو گئیں۔ ادارے کے مطابق اخبار کی 3 ہزار کاپیاں پیشگی بکنگ کے ذریعے تقسیم کاروں تک پہنچائی گئی تھیں، جبکہ باقی کاپیاں شہر کے مختلف بک سٹالز اور چوراہوں پر فروخت کی گئیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں پہلے ہی دن اخبار کا اٹھ جانا غیر معمولی ہے۔

اخبار کے مدیر اعلیٰ فرخ ندیم بلوچ نے کہا کہ ’’ہم نے کسی بڑے دعوے کے بغیر کام شروع کیا تھا، لیکن لوگوں کا ردِعمل بتا رہا ہے کہ وہ ایسی آواز کے منتظر تھے جو ان کے مسائل کو سنجیدگی سے اٹھائے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ شمارے کے 64 صفحات میں سے تقریباً نصف مقامی خبروں، بلدیاتی امور اور عام شہریوں کے مسائل کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ ان کے بقول اداریہ صفحے پر کسی سیاسی جماعت کا ترجمان بننے کے بجائے ہر ہفتے ایک شہری مسئلے کو موضوع بنایا جائے گا۔

ادارے کے مطابق پہلے شمارے کی اشاعت کے بعد 2 ہزار 1 سو سے زائد نئے قارئین نے اخبار کے دفتر سے رابطہ کیا ہے اور ان کے نام فہرست میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہاکرز ایسوسی ایشن نیلم آباد کے صدر حاجی نذیر احمد کھوکھر نے کہا کہ ’’ہم نے پہلی بار دیکھا کہ ایک نئے اخبار کے لیے اسٹال پر لوگ خود آ کر پوچھ رہے تھے، ہمیں فون کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔‘‘ ان کے مطابق ہاکرز کو 30 فیصد کمیشن دیا جا رہا ہے، جو عام طور پر نئے اخبارات کو دی جانے والی رعایت سے زیادہ ہے۔

اخبار کے ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے پہلے اداریے میں کہا گیا ہے کہ ’’ہم کسی کے ترجمان نہیں، صرف شہر کے ترجمان ہیں۔‘‘ اداریے میں مزید کہا گیا کہ اخبار کی پالیسی کسی سیاسی جماعت یا تجارتی ادارے سے اشتہار کی بنیاد پر تبدیل نہیں ہوگی۔ اس پر ردِعمل دیتے ہوئے شہری تنظیم ’’شہری آواز‘‘ کے کنوینر ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے کہا کہ ایسے دعوے اکثر وقت کے ساتھ کمزور پڑ جاتے ہیں، اس لیے اصل امتحان آنے والے مہینوں میں ہوگا۔

ادارے کے مطابق اخبار کی ترسیل کے لیے 4 وین اور 2 موٹر سائیکل سوار مقرر کیے گئے ہیں، جبکہ ڈاک کے ذریعے بھیجے جانے والے شمارے 2 دن میں متعلقہ پتوں پر پہنچ جائیں گے۔ اخبار کی قیمت 30 روپے رکھی گئی ہے، تاہم پہلے ہفتے میں خریدنے والوں کو 5 روپے رعایت دی جا رہی ہے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ رفتار برقرار رہی تو وہ 15 اپریل سے اخبار کو 8 صفحات بڑھا کر 12 صفحات کر دے گا۔

(صفحہ ۱۴، کالم ۳ میں ملاحظہ کریں)